مولانا قاری فیوض الرحمان صاحب ایم۔اے

علمائے سرحد
کی
تصنیفی و علمی
خدمات

۱۸۵۷ء تا حال

قسط ۳

سوا سو سالہ علمی تاریخ

مولانا حیدر زمان صدیقی ہزاروی
۱۹۰۷ء — ۱۹۵۲ء

آپ ۲۲ جنوری ۱۹۰۷ء کو احمد دین صدیقی کے گھر "بریھقال" متصل ریحانہ، ہری پور ہزارہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم علاقہ کے علماء سے حاصل کی۔ دورۂ حدیث ۱۳۴۹ھ/۱۹۳۰ء کو مولانا سید حسین احمد مدنیؒ سے پڑھ کر سند حاصل کی۔ ۱۹۴۰ء میں مسجد قاضیاں پٹھان کوٹ میں خطیب مقرر ہوئے۔ ۱۹۵۰ء میں ہری پور میں مطب کیا اور ۲۲ جنوری ۱۹۵۲ء کو ہری پور میں وصال ہوا۔

تصانیف :۔ ۱۔ اسلامی نظریۂ اجتماع —— مطبوعہ نفیس اکیڈمی حیدر آباد دکن ۱۹۴۷ء، صفحات ۲۴۴۔

۲۔ اسلامی نظریۂ سیاست —— پہلی بار پٹنہ سے "مکتبہ دین و دانش" نے شائع کرائی اور دوسری مرتبہ شیخ غلام علی لاہور نے شائع کی۔

۳۔ اسلام کا معاشیاتی نظام —— مطبوعہ ۱۹۴۹ء شیخ غلام علی لاہور نے شائع کی۔

۴۔ اسلام کا نظریہ جہاد —— بار اوّل ۱۹۴۹ء، صفحات ۱۹۲۔

۵۔ تعمیری انقلاب اور قرآنی اصول حکمت —— بار اوّل ۱۹۵۰ء صفحات ۲۲۴۔ لاہور

۶۔ جہاد استقلال ملّی —— یہ رسالہ تحریک پاکستان کے دوران شائع ہوا تھا

مولانا قاضی میر احمد ہزاروی
۱۸۷۳ء — ۱۹۳۶ء

آپ کے تعارف میں لکھا گیا ہے کہ قاضی صاحب صوبہ سرحد میں اردو زبان کے پہلے مؤرخ ہیں آپ ۱۸۷۳ء میں بمقام ایبٹ آباد پیدا ہوئے ہوئے۔ اور ۱۹۳۶ء میں وفات پائی۔ ابتدائی تعلیم کے بعد دیوبند چلے گئے جہاں فقہ، حدیث اور تفسیر کی تکمیل کی۔ واپسی پر مدرس مقرر ہوئے اور مالاکنڈ ایجنسی میں تبادلہ ہو گیا جہاں آخری عمر تک قیام رہا۔ علم و ادب سے فطری